میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

15 فروری 2018

پریس ریلیز

اسکول اور مدرسہ ڈراپ آوٹ طلباء کے لئے جامعہ کے برج کورس کوملی فیصد فی صد کامیابی

نئی دہلی:

اسکول ومدارس میں پڑھنے والے طلباء جنھوں نے اپنی تعلیم کسی وجہ سے ترک کر دی تھی ان کے لئے نئی منزل اسکیم کے تحت چلنے والے برج کورس جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سینئر سکینڈری اسکول میں تربیت حاصل کرنے والے تمام 132 طلباء نے بارہویں کلاس کی بورڈ امتحان پاس کر کے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مرکزی حکومت کی جانب سے نئی منزل اسکیم کے تحت چلائے جارہے برج کورس کا یہ دوسرا سال تھا۔ گزشتہ سے پیوستہ سال، 100 طلباء کا داخلہ ہوا تھا جبکہ یہ تعداد رواں سال میں بڑھا کر 200 کر دیا گیا تھا، اس کورس میں 50 فیصد لڑکیاں ہیں۔

اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے حکومت اور محکمہ اقلیتی امور کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے تعاون کو سراہا۔ انھوں نے کہا کہ قوم کی ترقی کا انحصار تعلیم میں مضمر ہے اور یہ خوشی کی بات ہے کہ ہمارے طلباء اس کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ انھوں نے طلباء کو مزید محبت اور تعلیم کے لئے تگ ودو کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ ایک مضبوط سماج کا قیام تعلیم سے ہی ممکن ہے اس لئے طلباء خوب محنت سے پڑھائی کریں اور ملک وقوم کا نام روشن کریں۔

جامعہ اسکول میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا آزاد فاونڈیشن کے سکریٹری رضوان الرحمان نے کہا ہمارا مقصد حاشیہ اور پچھڑے طبقے کو مرکزی دھارے میں لانا ہے، انھوں نے کہا کہ طلباء اور نوجوان کسی بھی سماج یا معاشرہ کا قیمتی متاع ہوتے ہیں، اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری ہر ایک پر فرض ہوتی ہے، اس کے لئے جہاں حکومت نے بے شمار ترقیاتی اسکیم کے تحت ان کو مرکزی دھارے میں لانے کے لئے کوششیں کی ہیں وہیں ان کو روزگار اور ملازمت سے جوڑنے کے لئے پورے ملک میں تقریباً ایک ہزار سینٹرز کا قیام عمل میں لایا ہے تاکہ غریب اور پسماندہ طبقات تربیت لیکر اپنی روزی روٹی کا انتظام کرسکیں۔

جامعہ اسکول کے پرنسپل اور کورس کے کوآرڈی نیٹر مظفر حسن نے کہا کہ کورس کے تحت، 12 ویں کا نتیجہ حوصلہ افزا رہا۔ انھوں نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت قیام وطعام کے علاوہ مفت کتاب وکاپی اور اسکالرشپ بھی طلباء کو دیا گیا۔ یہ کورس مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن، مرکزی حکومت کے تحت چل رہا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ سینئر سیکنڈری اسکول میں 2015 میں اس تربیتی کورس کا آغاز ہوا تھا۔

جاری کردہ:

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر